

106450- روزے دار کے لیے سگرٹ نوشی کرنا حرام ہے اور اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان المبارک میں روزے حالت میں سگرٹ نوشی کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ نہ تو یہ کھانے میں شامل ہوتا ہے اور نہ ہے پینے میں، اس سلسلہ میں آپ جناب کی کیا رائے ہے؟

پسندیدہ جواب

"میری رائے میں تو اس قول کی کوئی اصل اور دلیل نہیں بلکہ یہ پینے میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ وہ کہتے ہیں وہ شخص سگرٹ نوش ہے یعنی سگرٹ پیتا ہے، اور اسے نوش کا نام دیتے ہیں، پھر اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ معدہ اور پیٹ میں جاتا ہے، اور ہر وہ چیز جو معدہ اور پیٹ میں جائے وہ روزہ توڑ دیتی ہے، چاہے وہ فائدہ مند ہو یا نفعانہ۔

حتیٰ کہ اگر انسان کوئی موٹی یا لوہے کا ٹھکرایا کوئی اور چیز نہ لے تو اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا، روزہ توڑنے والی چیز میں یا پھر کھانے اور پینے میں اس کا خوارک ہونا یا فائدہ مند ہونا شرط نہیں، اس لیے جو بھی پیٹ میں پہنچ جائے وہ کھانا پینا شمار ہو گا، اور وہ اعتقاد رکھتے بلکہ جانتے ہیں کہ سگرٹ نوشی کرنا پینے کے معنی میں آتا ہے، اگر کسی نے یہ بات کہی ہے تو یہ اس کا تکبیر ہے، اور اس سے منہ موڑ رہا ہے۔

پھر اس مناسب سے میری رائے یہ ہے کہ رمضان المبارک کا مینہ تو اس گندی اور خبیث چیز سے جان چھڑانے کے لیے بہترین موقع اور فرصت ہے، صرف اس کے لیے پختہ عزم کی ضرورت ہے، میں تو اسے فرصت ہی سمجھتا ہوں کیونکہ طوع فخر سے لیکر رات تک سارا دن اس نے کچھ کھانا پینا نہیں اور اس کے لیے ممکن ہے کہ وہ رات کے وقت بھی سگرٹ کی بجائے ان اشیاء کو استعمال کر کے تسلی و تشنی کرے جو فائدہ مند اشیاء ہیں اور اللہ نے اس کے لیے کھانی پینی مباح کی ہیں، اور وہ دوسریں باہمیں مساجد اور نیک لوگوں کی جاگر اس سے چھٹکارا حاصل کر سکتا ہے، اور ان لوگوں سے دور رہے جو سگرٹ نوش ہیں۔

کیونکہ اگر وہ ایک ماہ سگرٹ نوشی سے پرہیز کرے تو یہ چیز اس کے لیے باقی عمر میں سگرٹ نوشی سے پرہیز کرنے میں مدد و معاون ثابت ہو گی، اور سگرٹ نوشوں کے لیے یہ موقع اور فرصت اس کو گنوانا نہیں چاہیے "انتہی"۔